معلمین کی خود احتسابی کے لئے ۵۰ سوال

تدریبِ اساتذہ پروگرام

Society for Educational Research

SER
Society for Educational Research

﴿جملہ حقوق محفوظ برائے﴾

سوسائٹی برائے تحقیقِ تعلیم E-500، پنجاب کواپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی، غازی روڈ، لاہور۔ فون: ۳۵۹۲۴۰۸۴ - ۰۴۲-۳۷۰۱۰۱۰۶

1

نمبر شمار		کبھی نہیں (0)	کبھی کبھی (5)	اکثر (10)	ہمیشہ (20)
۱۔	میں اپنے تمام شاگردوں کے سماجی اور تہذیبی پسِ منظر میں فرق کا احترام/لحاظ کرتا/کرتی ہوں۔				
۲۔	میں اُن کی اخلاقی اور روحانی تربیت پر خصوصی توجہ دیتا/دیتی ہوں۔				
۳۔	میں اُن کے ایموشنل انٹیلیجنس (Emotional Intelligence) پر خصوصی توجہ دیتا/دیتی ہوں۔				
۶۔	میں اُن کی ذہانت کی ترقی پر خصوصی توجہ دیتا/دیتی ہوں۔				
۷۔	میں اُن کی صحت پر خصوصی توجہ دیتا/دیتی ہوں۔				
۸۔	میں ایک ایسا معلم/ایسی معلّمہ ہوں جو شاگردوں کی تعلیمی کامیابی یا ناکامی کے لئے خود کو ذمہ دار سمجھتا/سمجھتی ہوں۔				
۹۔	میں ایک ایسا معلم/ایسی معلّمہ ہوں جو اپنے تمام شاگردوں کے ساتھ اچھے تعلقات بنانے کی کوشش کرتا/کرتی ہے۔				
۱۰۔	میں طلبا کے ساتھ احترام اور توجہ سے پیش آتا/آتی ہوں۔				
۱۱۔	میں ایک ایسا معلم/ایسی معلّمہ ہوں جو اپنے ساتھ کام کرنے والوں کے ساتھ احترام سے پیش آتا/آتی ہے اور معاونت کرتا/کرتی ہے۔				
۱۲۔	میں ایک ایسا معلم/ایسی معلّمہ ہوں جو طلبا کے والدین کے ساتھ مؤثر انداز سے رابطہ رکھتا/رکھتی ہے۔				
۱۳۔	میں ایک ایسا معلم/ایسی معلّمہ ہوں جو اپنی ذاتی اور پیشہ ورانہ ترقی میں بہتری کی خواہشمند ہے۔				
۱۴۔	میں اپنی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو بڑھانے کے لئے کوشش کرتا/کرتی ہوں				
	اس صفحہ کا میزان:				

﴾جملہ حقوق محفوظ ہیں﴿ سوسائٹی برائے تحقیقِ تعلیم E-500، پنجاب کواپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی، غازی روڈ، لاہور۔ فون: ۳۵۹۴۳۰۸۴ - ۰۴۲-۳۷۰۱۰۱۰۷

۱۵۔	میں ایک ایسا معلم/ایسی معلّمہ ہوں جو طلبا میں خوبیوں، مثبت رویوں اور اچھے اخلاق کو فروغ دیتا/دیتی ہوں۔				
۱۶۔	میں نصاب کی سمجھ رکھتا/رکھتی ہوں اور اس بات کو بھی جانتا/جانتی ہوں کہ اس ادارے میں کیا پڑھانے کی ضرورت ہے۔				
۱۷۔	میں جانتا/جانتی ہوں اور سمجھتا/سمجھتی ہوں اس نصاب کی خوبیوں، منصوبوں اور مقاصد کو، جسے پڑھنے کے میرے طلبا مستحق ہیں۔				
۱۸۔	میں سمجھتا/سمجھتی ہوں کہ طلبا کو اُن کے طبعی، ذہنی، زبانی، روحانی، اخلاقی، سماجی، ثقافتی اور جذباتی ارتقا کے لحاظ سے سکھانا کیسے مؤثر ہو سکتا ہے۔				
۱۹۔	میں قرآن وسنت کے مطابق اپنی ذمہ داریوں کو سمجھتا/سمجھتی ہوں۔				
۲۰۔	میں جانتا/جانتی ہوں اور اچھے رویے کو تقویت دینے کے لیے مختلف تراکیب استعمال کرتا/کرتی ہوں اور ایک صاف، مؤثر اور سیکھنے کے لیے دلچسپ ماحول کو قائم کرتا/کرتی ہوں۔				
۲۱۔	میں پہلے سے اپنے سبق کو مفصل اور اچھے انداز میں تیار کرتا/کرتی ہوں۔				
۲۲۔	میں سبق پڑھانے سے قبل اسے اچھی طرح کرتا/کرتی ہوں۔				
۲۳۔	میں طلبا کی ضروریات کے مطابق سبق تیار کرتا/کرتی ہوں۔				
۲۴۔	میں طلبا کی عمر اور اُن کی دلچسپی کو مدنظر رکھتے ہوئے سبق کا مواد تیار کرتا/کرتی ہوں۔				
۲۵۔	میں سکھانے کے مقاصد، سبق کی تیاری اور اسباق کا تسلسل سمجھنے میں طلبا کی مدد کرتا/کرتی ہوں اور اس بات کو یقینی بناتا/بناتی ہوں کہ وہ اس میں کامیاب ہو جائیں۔				
۲۶۔	میں اپنے طلبا کے لیے کلاس میں اور کلاس سے باہر سیکھنے کے بہترین مواقع فراہم کرتا/کرتی ہوں۔				
۲۷۔	میں سبق پڑھانے کے بعد اس پر نظرِ ثانی کرتا/کرتی ہوں اور اگلے سبق کو ترتیب دیتا/دیتی ہوں۔				
	اس صفحہ کا میزان:				

جملہ حقوق محفوظ ہیں سوسائٹی برائے تحقیقِ تعلیم E-500، پنجاب کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی، غازی روڈ لاہور۔ فون: ۳۵۹۸۳۰۸۴ - ۰۴۲_۳۷۰۱۰۱۰۶

For Complete Questionaire Please send email to "info@ser.org.pk"